روزنامہ
الفضل
FD-10
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 10 نومبر 2008ء 11 ذیقعد 1429 ہجری 10 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 257

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن حکیم ہے یعنی حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ راہ راست کی تمام منازل طے کرا دیتا ہے اور ذکر للعالمین ہے یعنی ہر ایک قسم کی فطرت کو اس کے کمالات مطلوبہ یاد دلاتا ہے اور ہر یک رتبہ کا آدمی اس سے فائدہ اٹھاتا ہے جیسے ایک عامی ویسا ہی ایک فلسفی ۔ یہ اس شخص کے لئے اترا ہے جو انسانی استقامت کو اپنے اندر حاصل کرنا چاہتا ہے یعنی انسانی درخت کی جس قدر شاخیں ہیں یہ کلام ان سب شاخوں کا پرورش کرنے والا اور حد اعتدال پر لانے والا ہے اور انسانی قویٰ کے ہر یک پہلو پر اپنی تربیت کا اثر ڈالتا ہے۔ کوئی صداقت اس سے باہر نہیں۔ اس کی تعلیمیں بصیرت بخشتی ہیں اور ایمان لانے والوں کو وہ راہ دکھاتی ہیں جس سے ایمان قوی ہوتا ہے اور رحمانیت اور رحیمیت الٰہی ان کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ جس سے وہ ایمان سے عرفان کے درجہ تک پہنچتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں مواقع النجوم کی قسم کھاتا ہوں اور یہ بڑی قسم ہے اگر تمہیں علم ہو۔ اور قسم اس بات پر ہے کہ یہ قرآن عظیم الشان کتاب ہے اور اس کی تعلیمات سنت اللہ کے مخالف نہیں ۔ بلکہ اس کی تمام تعلیمات کتاب مکنون یعنی صحیفہ فطرت میں لکھی ہوئی ہیں اور اس کے دقائق کو وہی لوگ معلوم کرتے ہیں جو پاک کئے گئے ہیں (اس جگہ اللہ جلشانہ نے مواقع النجوم کی قسم کھا کر اس طرف اشارہ کیا کہ جیسے ستارے نہایت بلندی کی وجہ سے نقطوں کی طرح نظر آتے ہیں مگر وہ اصل میں نقطوں کی طرح نہیں بلکہ بہت بڑے ہیں ایسا ہی قرآن کریم اپنی نہایت بلندی اور علوشان کی وجہ سے کم نظروں کے آنکھوں سے مخفی ہے اور جن کی غبار دور ہو جاوے وہ ان کو دیکھتے ہیں اور اس آیت میں اللہ جلشانہ ، نے قرآن کریم کے دقائق عالیہ کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص بندوں سے مخصوص ہیں جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے پاک کرتا ہے اور یہ اعتراض نہیں ہوسکتا کہ اگر علم قرآن مخصوص بندوں سے خاص کیا گیا ہے تو دوسروں سے نافرمانی کی حالت میں کیونکر مواخذہ ہوگا کیونکہ قرآن کریم کی وہ تعلیم جو مدار ایمان ہے وہ عام فہم ہے جس کو ایک کافر بھی سمجھ سکتا ہے اور ایسی نہیں ہے کہ کسی پڑھنے والے سے مخفی رہ سکے اور اگر وہ عام فہم نہ ہوتی تو کارخانہ تبلیغ ناقص رہ جاتا۔ مگر حقائق معارف چونکہ مدار ایمان نہیں صرف زیادت عرفان کے موجب ہیں اس لئے صرف خواص کو اس کوچہ میں راہ دیا کیونکہ وہ دراصل مواہب اور روحانی نعمتیں ہیں جو ایمان کے بعد کامل الایمان لوگوں کو ملا کرتی ہیں۔)

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن جلد 7 ص 52)

قرآن کی الہامی ترتیب

حضرت عثمان خلیفہ ثالث (جو آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں کاتب وحی رہ چکے تھے) فرمایا کرتے تھے کہ آنحضرت ﷺ پر جب کوئی آیات اکٹھی نازل ہوتی تھیں تو آپؐ اپنے کاتبان وحی میں سے کسی کو بلا کر ارشاد فرماتے تھے کہ ان آیات کو فلاں سورۃ میں فلاں جگہ لکھو اور اگر ایک ہی آیت اترتی تھی تو پھر بھی اسی طرح کسی کاتب وحی کو بلا کر اور جگہ بتا کر اسے تحریر کروا دیتے تھے۔

(جامع ترمذی کتاب تفسیر القرآن سورۃ توبہ حدیث نمبر :3011)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔
میری طبیعت تو ضعیف ہے مگر دل میں آیا کہ زندگی کا بھروسہ نہیں معلوم نہیں کہ کسی وقت موت آ جاوے، کچھ قرآن سنا دیا جاوے تو اچھا ہے۔
(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 10 مارچ 1910ء)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ’’مریم شادی فنڈ‘‘ ہے۔
مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق ، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ
(ناظر اعلیٰ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا	-/7000 روپے
قربانی حصہ گائے	-/3500 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

مشعل راہ

اس کا پیالہ بھر دیا گیا

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی تحریر فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ ایک سائل آیا اس نے قادیان میں ایک پھیری لگا دی وہ صبح کو اٹھتا اور حضرت میر حامد شاہ صاحب مرحوم کی نظم

ہوا ناصر خدا تیرا مرے اے قادیاں والے
ہمیں بخشی اماں تو نے ہے اے دارالاماں والے

پڑھا کرتا اور کبھی کبھی 'ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے' حضرت بانی سلسلہ کی نظم پڑھتا تمام قادیان میں چکر لگاتا۔

ایک دفعہ اس سائل نے قادیان میں ایک چکر لگایا رمضان کا مہینہ تھا۔ حضرت بانی سلسلہ نے اس عرصہ میں متعدد مرتبہ اس کو بہت کچھ دیا۔ لیکن وہ کہتا تھا کہ میرا پیالہ بھر دو چنانچہ عید کے دن وہ بہت بڑا پیالہ لے کر آ گیا اور (بیت) میں دروازہ کے قریب چادر بچھا کر بیٹھ گیا اور جب حضرت صاحب تشریف لائے تو سوال کیا کہ میرا پیالہ بھر دو حضرت اقدس نے اس میں ایک روپیہ ڈالا اس روپیہ کا ڈالنا تھا کہ روپوں کا مینہ برس گیا اور مختلف قسم کے سکّوں سے اس کا پیالہ بھر دیا گیا۔ جب حضرت صاحب نے اس کا سوال سنا تو متبسم ہوئے اور اس حالت میں وہ روپیہ ڈالا۔

آپ کی عادت عام طور پر مخفی دینے کی تھی مگر یہ عطا اعلانیہ تھی۔ غرض سائل شاداں و فرحاں گھر کو چلا گیا اور پھر اس نے یہ طریق سالانہ اختیار کرنا چاہا چونکہ گداگری کو آپ پسند نہیں فرماتے تھے اس لئے اس کو ناپسند فرمایا گو اس کو آپ نے کچھ نہیں کہا مگر دوسرے لوگوں نے اس کو سمجھایا مگر گداگر لوگ ان باتوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ پھر بھی وہ کبھی کبھی آ جاتا اور کچھ لے ہی جاتا۔

اکثر اس قسم کے سائل بھی آ جاتے جو عام طور پر سوال نہ کرتے مگر رقعہ لکھ کر دے دیتے اور کسی کو یہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ اس نے سوال کیا ہے لیکن جب حضرت اقدس اندر سے سائل کے لئے کچھ بھیجتے تو پتہ لگتا یا کبھی اندر تشریف لے جاتے وقت کہہ جاتے کہ تم بیٹھو میں آتا ہوں اور بعض لوگ اس خیال سے ٹھہر جاتے کہ حضرت صاحب آئیں گے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ سائل کے لئے اس کی مطلوبہ چیز نقدی یا کپڑا لے کر آ رہے ہیں۔

(سیرۃ حضرت مسیح موعود ص 303)

ہمارے درمیاں

وہ دنیا میں جہاں بیٹھے ہوئے ہیں ہمارے درمیاں بیٹھے ہوئے ہیں
جہاں ہریالیوں میں نور دیکھا لگا کہ قادیاں بیٹھے ہوئے ہیں
محبت کا دیارِ غیر میں بھی بسائے اک جہاں بیٹھے ہوئے ہیں
صداقت کا نشاں کیا پوچھتے ہو یہاں کتنے نشاں بیٹھے ہوئے ہیں
دوا رے اس سخی کے آج سارے اٹھائے جھولیاں بیٹھے ہوئے ہیں
یہ برکاتِ خلافت کے ثمر ہیں جو ہم جیسے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں
وہ میرے پاس بیٹھے تو لگا کہ زمیں پر آسماں بیٹھے ہوئے ہیں
ہماری جھونپڑی قائم ہے قدسیؔ مگر اُن کے مکاں بیٹھے ہوئے ہیں

عبدالکریم قدسیؔ

لندن مشاعرہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں پڑھی گئی۔

کہکشاں ہے کہ سج رہی ہے ابھی

کیسی ہے کون سی کمی ہے ابھی اس خلافت میں جو کھڑی ہے ابھی
پہلا یہ پانچواں خلیفہ ہے اس کی ہر شان بڑھ رہی ہے ابھی
ایک تاریخ پڑھ چکے ہم سب ایک تاریخ بن رہی ہے ابھی
وقت کی آنکھ تو گواہی دے سروں کی فصل کٹ رہی ہے ابھی
صبرِ ایوب ہم نے دہرایا کشتی نوح چل رہی ہے ابھی
آلِ یاسر کو ہو نوید جنہیں داد جنت سے مل رہی ہے ابھی
عبد منانؔ تیرے ہونٹوں پر مسکراہٹ کہ کھیلتی ہے ابھی
کہکشاؤں میں بھر دیئے یوسفؔ چشمِ یعقوب میں نمی ہے ابھی
اے مسیحا کے ماننے والو! زندگی موت میں چھپی ہے ابھی
موت اس زندگی پہ نازاں ہے زندگی خود پہ ہنس رہی ہے ابھی
یہ تو قربانیوں کے تحفے ہیں کہکشاں ہے کہ سج رہی ہے ابھی

محمد مقصود احمد منیبؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

جلسہ سالانہ یو۔کے 2008ء کے آنکھوں دیکھے حالات

ہم جو ٹھہرے مہمان پیارے آقا کے

میں 1985ء، 1989ء اور 1991ء کے UK کے جلسوں میں شامل ہو چکا ہوں۔ قبل اس کے کہ میں 2008ء کے جلسہ کی بات کروں۔ 1985ء کے جلسہ کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ہجرت کے بعد پہلا جلسہ تھا۔ حضور ربوہ سے لندن آ گئے۔ دل میں رہ رہ کر ہول اٹھتے اور ہر دم بے چینی سی رہتی۔ سوچتا کہ حضور انور تو چلے گئے اب کیا کیا جائے کیسے حضور انور کو ملا جائے۔ جلسہ سالانہ UK کا اعلان ہوا۔ اپریل کے مہینے میں۔ یہ جلسہ اسلام آباد ٹلفورڈ میں ہوا۔

پاکستان سے لندن جانے کے لئے ویزا نہیں ہوتا تھا۔ لندن پہنچ کر ایئر پورٹ پر انٹری ویزا ملتا تھا۔ حضور انور کی خدمت اقدس میں دلی کیفیت لکھی اور ایک شعر عربی کا لکھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت و محبت نصف کرایہ عنایت فرمایا کل کرایہ -/8000 روپیہ تھا۔ رخت سفر باندھ کر آناً فاناً لندن پہنچ گیا۔ حضور انور نے 3 ماہ رہنے اور آنکھیں ٹھنڈی کرنے کا موقع فراہم فرمایا۔ پھر کیا تھا، پیار ہی پیار محبتیں الفتیں چاہتیں، جدھر حضور جاتے ادھر ہم پیچھے پیچھے چلے جاتے۔ لندن کی خوب سیر کی اور خوب حضور کی قربت سے حظ اٹھایا۔ روزے بھی رکھے، عید بھی کی اور تین ماہ کے بعد واپسی ہوئی۔

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کا جلسہ 2008ء کا جلسہ اپنی شان اور روایات کے اعتبار سے بڑی اہمیت کا حامل تھا۔ دوسری صدی کے آغاز میں ہونے والے اس جلسہ میں شمولیت بہت بڑا اعزاز ہے اور پھر خلیفہ وقت کے مہمان کے طور پر اس کیفیت کو وہی سمجھ سکتا ہے جو اس کیفیت سے دوچار ہوا ہو۔ 19 جولائی کو نمائندگان کا قافلہ لاہور سے بذریعہ PIA روانہ ہوا اور اس دن شام کو 5 بجے ہیتھرو ایئر پورٹ پہنچا۔

پہلی خواہش یہ تھی کہ لندن پہنچ کر حضور انور کے پیچھے نماز پڑھی جائے اور دیدار کیا جائے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ خواہش بھی پوری کر دی اور مکرم ضیاء الحق صاحب نے ایئر پورٹ سے سیدھا بیت الفضل پہنچایا۔ وضو کر کے بیت الفضل میں داخل ہو گیا اور پھر اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ پہلی صف میں جگہ مل گئی اور یوں پیارے آقا کی آمد پر پُرنور چہرہ دیکھ کر آنکھیں چندھیا گئیں۔ وفد کے اراکین کو حضور انور نے ازراہ شفقت 21 جولائی کو انفرادی ملاقات کا وقت عنایت فرمایا۔ حضور انور نے گلے لگایا۔ حال احوال پوچھا۔ اہلیہ محترمہ کی بیماری کا بتایا۔ حضور انور نے دوائی بتائی اور سیر کرنے کا ارشاد فرمایا۔ (میری اہلیہ محترمہ ثمینہ الماس صاحبہ کا پتہ کا آپریشن ہوا تھا اور شوگر اور بلڈ پریشر بھی ہے) حضور انور نے فرمایا کہ صبح شام واک کریں اور کارڈیس منیس Q طاقت ہر ماہ 3،4 دن لے لیں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

حضور انور کے ساتھ تصویر بنائی گئی اور حضور انور نے پرفیوم اور پن تحفۃً عنایت فرمائے۔

وفد کو بیت الفتوح ٹھہرایا گیا تھا۔ روزانہ بیت الفضل لانے اور لے جانے کا احسن انتظام تھا۔ مغرب عشاء کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد واپسی ہوتی۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں بھی وفد کے لئے حدیقۃ المہدی لے جانے اور لانے کا انتظام تھا، میں نے اجازت سے حدیقۃ المہدی میں ہی ٹھہرنے کا ارادہ کیا تاکہ تہجد کے بعد حضور انور کے پیچھے فجر کی نماز بھی ادا کی جا سکے۔ جو کہ بیت الفتوح میں ٹھہرنے کی وجہ سے ادا نہیں کی جا سکتی تھی۔

اس جلسہ میں 85 ممالک کے 40 ہزار افراد کی شمولیت کی ریکارڈ حاضری تھی۔

جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب میں بھی شامل ہوئے۔ حدیقۃ المہدی میں اس سال نہایت احسن انتظام تھا۔ کھانے، پینے، رہنے سونے اور آنے جانے کی بہت سہولت تھی۔ حضور انور کی دعاؤں سے موسم بھی بہت ہی خوشگوار رہا۔

بقول مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب

جب کہا تو نے کہ موسم اچھا ہونا چاہئے
تین دن موسم رہا جلسے کا بہتر خوشگوار
جب کہا خاموش، آقا چپ ہوئی خلقت تمام
ہم بھی ہیں خادم تیرے موسم بھی ہے طاعت گزار

جلسہ کے بعد حدیقۃ المہدی میں ہونے والے وقار عمل میں شامل ہوا۔

مکرم امیر صاحب یوکے کی طرف سے نمائندگان کی دعوت ہوئی اس میں شامل ہوا۔ افریقہ کے ممالک سے تعلق رکھنے والوں کے نمائندگان کی دعوت بہت ہی مزیدار تھی۔ افریقہ میں گزرے ہوئے دن یاد آ گئے۔ مربیان کی میٹنگ ہوئی اس میں بھی حضور انور نے ازراہ شفقت شمولیت کی اجازت مرحمت فرمائی۔ شامل ہوئے اور تصویر بھی ہوئی۔

حضور انور نے ازراہ شفقت تمام نمائندگان کو سیر کے لئے بھجوایا۔ یہ سیر 12 سو میل کے سفر پر مشتمل تھی۔ ڈبل بس میں 70 افراد سوار تھے۔ 4 دن کے لئے بیت الفضل سے روانہ ہوئے۔ برمنگھم، بریڈفورڈ، آکسفورڈ، اڈنبرا، مانچسٹر کی سیر کروائی گئی۔ یہ سیر بہت ہی معلوماتی اور مسحور کن تھی۔ اس سیر کے گائیڈ مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب اور مکرم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ تھے۔ اللہ تعالیٰ تمام جماعتوں کے افراد کو جزائے خیر دے جنہوں نے ہمارے آرام و طعام کا ہر طرح سے خیال رکھا۔

بیت الفضل چھوٹی سی بیت ہے اس میں سوسوا سو افراد آتے ہیں۔ ہر نماز سے پہلے خاص طور پر ظہر و عصر اور مغرب و عشاء سے پہلے کافی رش ہوتا ہے۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ اس میں داخل ہو کر حضور انور کا دیدار کرے اور نماز ادا کرے۔ اس کے علاوہ اور بھی ہال ہیں۔ جہاں سپیکر کا انتظام ہوتا ہے۔ رش کی وجہ سے کئی بار گھنٹہ گھنٹہ انتظار کرنا پڑتا تاکہ بیت الفضل میں جگہ مل جائے۔ خاکسار کی ہمیشہ کوشش رہی کہ پہلی صف میں جگہ ملے اور اس کے لئے انتظار کرتا رہا۔

جب حضور اندر داخل ہوتے تو پہلی نظر پہلی صف والوں پر پڑتی۔ روح باغ باغ ہو جاتی۔ چاند چہرہ آنکھوں میں سما جاتا۔ نماز کی لذت دوبالا ہو جاتی۔

لندن 19 جولائی تا 12 اگست قیام رہا اور یہ دن ہوا بن کر گزر گئے۔

12 اگست کو ربوہ سے گئے ہوئے نمائندگان کے لئے جرمنی والوں نے بس بھجوائی تاکہ ہمیں جرمنی جلسہ کے لئے لندن سے لے کر آئے۔

بذریعہ بس ہم 18 افراد نے سفر کیا جو کہ ایک نیا تجربہ تھا اور نہایت ہی تسکین بخش۔ سمندر کو سی فرانس جہاز (فیری) کے ذریعہ پار کیا۔ فیری میں ہی دوپہر کا کھانا کھایا اور سمندر کا نظارہ کرتے رہے۔

ایک سو کلومیٹر کا سفر دریائے رائن کے ساتھ ساتھ تھا۔ دونوں طرف پہاڑ اور پہاڑوں پر انگوروں کے باغ دونوں طرف موٹروے اور ریل کی پٹڑی اور دریا میں جہاز۔ مسحور کن سفر بغیر تھکان کے کیا گیا۔ ہم بخیریت بیت السبوح جرمنی شام کو پہنچ گئے۔ راستے میں بیلجیئم ٹھہرے اور واٹرلو کی جنگ کا نظارہ بذریعہ فلم دیکھا۔ بیلجیئم میں مکرم حافظ سکندر صاحب مربی سلسلہ نے خوب خاطر تواضع کی۔ بیت السبوح میں ہی حضور انور کا قیام تھا۔ پانچ وقت نمازیں حضور انور کی اقتدا میں ادا کی گئیں۔

نماز جمعہ ہمبرگ میں ادا کی۔ فرینکفرٹ سے ہمبرگ 350 کلومیٹر سے زیادہ ہے۔

ہنوور میں نئی بیت بنی ہے۔ اس کے افتتاحی تقریب میں شامل ہوئے۔ جامعہ احمدیہ کا افتتاح ہوا اس میں شامل ہوئے ہمبرگ کے قریب ایک بیت کا افتتاح ہوا اس میں بھی شامل ہوئے۔

مکرم شمشاد احمد قمر صاحب مربی سلسلہ اس کے پہلے پرنسپل مقرر ہوئے ہیں۔ 25 طلباء نے داخلہ لیا ہے۔ یہ جامعہ احمدیہ بیت السبوح کے احاطہ میں خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں فی الحال کھولا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ جرمنی اپنی شان و شوکت کے لحاظ سے خوب تھا۔ اس میں حضور انور کے خطابات خاص طور پر مختلف قوموں کے افراد کے لئے ''جہاد'' کے متعلق خطاب بہت ہی برموقع اور اعلیٰ تھا۔

خاکسار کو بھی ایم ٹی اے پر لائیو انٹرویو دینے کا موقع ملا۔ حضور انور کے دورہ جات بہت ہی مصروفیت کے حامل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پیارے آقا کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ صبح شام رات گئے تک مصروفیت۔ کب آرام فرماتے، کب سوتے خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

26 اگست کو حضور جرمنی سے لندن بذریعہ کار ساڑھے دس بجے روانہ ہوئے۔ اجتماعی دعا سے رخصت کیا۔

ہمارا قافلہ اس کے بعد جرمنی سے لندن کے لئے بذریعہ بس روانہ ہوا۔ راستے میں ہالینڈ کی سیر کروائی گئی۔ خاکسار 28 اگست کو سپین چلا گیا جہاں خاکسار کی چھوٹی بہن پیدروآباد بیت بشارت میں رہتی ہیں۔ میرے بہنوئی مکرم مولانا کلیم احمد سعید صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ خاکسار 6 دن سپین میں رہا اور میڈرڈ، بارسلونا، ولینسیا، قرطبہ کی سیر کی۔ ولینسیا جہاں نئی بیت بنے گی بہت خوبصورت جگہ خریدی گئی ہے۔

خاص طور پر مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم کی قبر پر جا کر دعا کرنے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے۔ جن کی قربانیوں کے طفیل آج سپین میں احمدیت پھل پھول رہی ہے۔

بیت بشارت میں خطبہ جمعہ دینے اور درس دینے کا موقع ملا۔ سپن سے 2 ستمبر کو واپسی لندن ہوئی اور 3 ستمبر کو الوداعی ملاقات حضور انور کے ساتھ ہوئی۔

حضور انور نے جرمنی اور سپین کے مختصر حالات سنے۔ خاکسار نے دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت میری بیٹیوں کے لئے دو پن عنایت فرمائے۔ یوں یہ سفر جو بہت ہی برکتوں اور فضلوں کو سمیٹنے والا تھا 5 ستمبر کو ختم ہوا۔

دو نعمتیں

محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب نماز تہجد اور پنجوقتہ نمازیں بڑی باقاعدگی اور التزام سے ادا فرماتے تھے۔ احباب جماعت اور اپنی اولاد کو بھی اس کی مسلسل تلقین فرماتے رہے۔ انہوں نے ہمیشہ دوسروں کو یہ کہا کہ نمازوں کو ہمیشہ پابندی سے ادا کریں۔ اور خلیفہ وقت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہیں یہ دو ایسی نعمتیں ہیں اگر آپ ان کو اپنے پاس رکھیں گے تو کبھی ضائع نہیں ہوں گے۔ کہا کرتے تھے کہ میں ہر نماز میں خلفاء احمدیت اور جن جماعتوں میں رہا ہوں ان کے لئے اور جس شخص نے بھی کہا ہو اس کا نام لے کر دعا کرتا ہوں۔ اور پھر اپنے سارے خاندان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ یہ بھی کہتے تھے کہ میں نے کوئی تہجد ایسی ادا نہیں کی جس میں پہلے جماعت کے لئے دعا نہ کی ہو۔ ایک دفعہ کسی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ گئی۔ صبح اٹھے تو کہنے لگے۔ آج صدقہ دینا چاہئے میری تہجد کی نماز چھوٹ گئی۔ رات کو جب سب اہل خانہ اکٹھے بیٹھے ہوتے تو جلد یہ کہہ کر اٹھ جاتے کہ صبح جلدی اٹھنا ہے اس لئے میں سونے جا رہا ہوں۔

(الفضل 17 مارچ 2001ء)

ر۔ شکور

میرے دادا جان مکرم فتح محمد صاحب کا قبول احمدیت

میرے پیارے دادا جان کا نام فتح محمد تھا۔ وہ ایک بہت پیار ومحبت کرنے والے پُر رعب، پُر شفقت اوراحمدیت کے سچے فدائی تھے۔ میرے دادا جان کے دو بیٹے جوانی میں ہی وفات پا گئے۔ اس صدمہ سے دادا جان نابینا ہو گئے۔ آپ باوجود بڑھاپے اور نابینا ہونے کے ہاتھ سے کما کر کھانے کو ترجیح دیتے تھے۔ میں چھ یا سات سال کی تھی۔ جب دادا جان مجھے فیصل آباد سے ربوہ کے نزدیک گاؤں چھنیاں جہاں وہ مقیم تھے لے آئے۔ میرے والدین فیصل آباد میں رہتے تھے۔ دادا جان جب ہجرت کر کے پاکستان آئے تو اسی جگہ ربوہ کے پاس چھنیاں میں مقیم ہوئے۔ ایک دن میں نے دادا جان سے ان کی جماعت احمدیہ میں بیعت کا پوچھا۔ کہ وہ کس طرح احمدی ہوئے؟ تو دادا جان نے واقعہ کچھ اس طرح سنایا۔

ہم ہندوستان کے ضلع سرہند کے ایک گاؤں خانپور میں رہتے تھے۔ ہم 15 بہن بھائی تھے۔ جو کہ دو ماؤں کی اولاد تھے۔ ہماری بہت سی زمین تھی۔ میرے والد گاؤں کے بڑے چودھری تھے۔ بھائیوں میں میرا دوسرا نمبر تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت فہم وفراست سے نوازا تھا۔ میرے والد ہر مشورہ مجھ سے ہی طلب کرتے تھے۔ ہمارے گاؤں میں ایک احمدی گھرانہ تھا۔ جس کی سب سے زیادہ میں ہی مخالفت کرتا تھا۔ میرا پورے گاؤں پر بڑا رعب تھا۔ اس لئے کوئی مجھے منع بھی نہیں کر سکتا تھا اس احمدی گھرانہ میں ایک بزرگ بھی تھے۔ جن سے اکثر میرا آمنا سامنا ہو جایا کرتا تھا۔ میں اس بزرگ کو مارتا اور برا بھلا کہہ کر آگے نکل جاتا۔ وہ بیچارہ مجھے کچھ نہ کہہ سکتا اور خاموشی کے آنسو پی کر گھر چلا جاتا اکثر ایسا ہی ہوتا۔ وقت گزرتا رہا۔ ایک رات میں نے خواب میں نے دیکھا۔ کہ ایک دریا کے کنارے چلتا جا رہا ہوں۔ چلتے چلتے ایک گاؤں کے پاس پہنچ گیا۔ اس گاؤں میں ایک گھر میں کولہو (تیل نکالنے والی مشین) لگا ہوا تھا۔ اس کولہو کا مالک دروازے کے پاس کھڑا مجھ سے کہہ رہا تھا۔ یہ اس گھر کی چابیاں لے لو۔ یہ گھر تمہارا ہے۔ لیکن میں نے چابی لینے سے انکار کر دیا۔ کہ میں کہاں کا رہنے والا ہوں۔ یہ گھر کس طرح میرا ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے بہت اصرار پر میں چابی لے کر آگے چلا جاتا ہوں۔ چلتے چلتے شام ہونے کو ہے۔ کہ میں ایسی جگہ پہنچ جاتا ہوں۔ جہاں ایک چھوٹا سا کمرہ ہے اور وہاں کچھ مرد حضرات بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ………… میں کبھی اندر دیکھتا ہوں۔ تو کبھی باہر۔ کہ اتنے میں ایک حضرت باہر آ کر مجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہ لڑکے کیا کام ہے؟ میں عرض کرتا ہوں۔ کہ عصر کی نماز پڑھنی ہے۔ اس حضرت نے آسمان کی طرف دیکھا اور کہا جلدی پڑھ لو۔ ابھی ٹائم ہے۔ اس کے بعد میں میری آنکھ کھل گئی۔ اس خواب کو دیکھنے کے بعد ہی دوسرے دن میں گھر سے نکلا اور اپنی زمینوں پر پہنچ گیا اور وہ احمدی بزرگ مجھے پھر مل گئے۔ ان کو دیکھتے ہی مجھے غصہ آ گیا اور میں نے انہیں دھکا دیا۔ میں آگے نکلنے لگا تھا کہ اس بزرگ نے اٹھتے ہی میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ اور کہنے لگا فتح محمد تم مجھ سے اس قدر نفرت کیوں کرتے ہو۔ میں نے غصے سے جواب دیا۔ تم اپنے آپ کو مرزائی جو کہتے ہو۔ وہ بڑے پیار سے بولا۔ دیکھو آج سے کچھ دن بعد ہمارے خلیفہ وقت سرہند کے ریلوے سٹیشن سے گزر رہے ہیں۔ تم میرے ساتھ چلنا۔ کیونکہ وہاں ہماری ملاقات ہے تم دیکھنا تو سہی کہ آخر اس شخص میں برائی کیا ہے۔ جس کو ہم خلیفہ مانتے ہیں۔

لیکن میں اپنے رعب کی وجہ سے غصہ سے بولا۔ چل اوئے بڈھے اپنا راستہ لے۔ میں نے نہیں دیکھنا تمہارا خلیفہ۔ یہ کہہ کر میں گھر چلا گیا۔ رات کو جیسے ہی بستر پر لیٹا تو اس بزرگ کی آواز بار بار کانوں میں سنائی دینے لگی۔ کہ تم ایک دفعہ ہمارے خلیفہ کو دیکھ تو لو۔ میں جیسے ہی کروٹ بدلتا۔ تو وہ احمدی بزرگ میرے سامنے آ جاتے۔ ساری رات تقریباً اسی کشمکش میں گزر گئی۔ آخر صبح کی اذان کی آواز جب کانوں میں پڑی تو میں یہ سوچ کے اٹھا کہ دیکھنے میں آخر کیا حرج ہے۔ میں دور کھڑا ہو کر دیکھ لوں گا۔ انہوں نے آخر مجھے کہنا ہی کیا ہے۔ میں جب دوبارہ زمینوں کی طرف گیا۔ تو وہ احمدی بزرگ وہاں پھر مجھے مل گئے۔ میں نے بڑے رعب کے ساتھ انہیں کہا۔ کب آ رہا ہے تیرا خلیفہ؟ میں نے دوبارہ بڑے رعب سے کہا۔ جب تیرا خلیفہ آئے۔ تو مجھے بھی ذرا لے کر جانا۔ میں دیکھ تو لوں وہ کیا چیز ہے۔

ایک شام میرے گھر کے دروازے پر دستک ہوئی۔ میں نے جب دروازہ کھولا۔ تو وہ احمدی بزرگ سامنے کھڑے مسکرا رہے تھے۔ انہوں نے السلام علیکم کہا۔ جس کا میں نے کوئی جواب نہ دیا۔ میں نے پوچھا کہ کیا کام ہے؟ کہنے لگے کہ کل ہمارے خلیفہ وقت اسی سٹیشن سے بذریعہ ٹرین گزر رہے ہیں۔ بیٹا تم صبح میرے ساتھ چلنا۔ میں نے اچھا کہہ کر دروازہ بند کر دیا۔

صبح بڑے تپاک سے میں تیار ہوا۔ گھر والوں نے پوچھا کہ فتح محمد کیا بات ہے؟ کہاں کی تیاری ہے؟ لیکن میں نے گھر میں کسی کو کچھ نہ بتایا اور اس بزرگ کے ساتھ سٹیشن پر چلا گیا۔ وہاں پہلے سے بہت زیادہ احمدی موجود تھے اور ٹرین کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔ میں بھی ایک طرف جا کر کھڑا ہو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک ٹرین آتی ہوئی دکھائی دی۔ جس کو صرف تین ڈبے لگے ہوئے تھے۔ لیکن مخالفین کو شاید پہلے سے آمد کی خبر ہو گئی تھی۔ اس لئے سٹیشن پر ٹرین نہ کھڑی ہونے دی۔ جیسے ہی ٹرین سٹیشن پر پہنچی۔ تو کچھ آدمی ہاتھ ہلا ہلا کر اشارہ کر رہے تھے۔ کہ آگے آ جائیں۔ وہاں موجود احمدی لوگوں نے ٹرین کے ساتھ ساتھ بھاگنا شروع کر دیا۔ میں بھی ان کے ساتھ ساتھ بھاگتا گیا۔ جونہی ٹرین سگنل کراس کر کے آگے رکی۔ تو سب لوگوں کا ایک ڈبے میں ہجوم لگ گیا۔ میں بھی اس ڈبے کے پاس کھڑا ہو گیا۔ جونہی میں نے نظر اٹھا کر ڈبے کی کھڑکی کی طرف دیکھا۔ تو میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ کہ یہ کیا؟ یہ تو وہی شخص ہے جس کو میں نے خواب میں دیکھا تھا اور اس نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔ کہ ابھی نماز کا ٹائم ہے۔ جلدی پڑھ لو۔ میں اسی خواب میں کھو گیا اور میرا جسم پسینہ میں شرابور ہو گیا۔ میں دل میں سوچنے لگا۔ کہ یہ تو ضرور خدا تعالیٰ کا نیک بندہ ہے۔ اس کو ماننے والے کیونکر نیک نہ ہوں گے۔ مجھے رہ رہ کر اپنی زیادتیوں کا احساس ہونے لگا۔ جو میں نے اس بزرگ کے ساتھ کی تھیں۔ اتنے میں ٹرین کے چلنے کی آواز آئی اور وہ آگے چل پڑی۔ لیکن میں تو بُت بنا جاتی ٹرین کو دیکھتا رہ گیا۔ اسی احمدی بزرگ نے مجھے آواز دی۔ فتح محمد گھر چلو۔ گھر جاتے جاتے مجھ میں زمین آسمان کا فرق پڑ چکا تھا۔ اس دن سے میں نے اس احمدی بزرگ کو تنگ کرنا چھوڑ دیا۔ بلکہ اس کی بہت عزت کرنا شروع کر دی اور آہستہ آہستہ اس سے قادیان کا پتہ پوچھ لیا۔ بس اس دن سے دل میں بے چینی لگی ہوئی تھی کہ جلد قادیان جا کر میں وہاں کا ماحول دیکھ لوں۔ پھر ایک دن بغیر بتائے میں قادیان کے لئے چل نکلا۔ سٹیشن پر پہنچا۔ قادیان کے لئے ٹکٹ مانگی۔ مگر اس نے بتایا کہ یہ ٹرین قادیان نہیں جائے گی۔ آپ فلاں سٹیشن پر جائیں اور وہاں سے قادیان کا ٹکٹ لے کر چلے جائیں میں نے ایسا ہی کیا اور اس سٹیشن پر پہنچ کر قادیان جانے تک کا ٹکٹ لینے کے لئے ایک لمبی قطار میں لگ گیا۔ جب میری باری آئی اور میں نے قادیان کا ٹکٹ مانگا۔ تو میرا ٹکٹ مانگنا ہی تھا کہ ایک طرف کھڑے تین مولویوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ایک طرف لے گئے اور پوچھنے لگے۔ تم نے قادیان جا کر کیا کرنا ہے۔ میں نے ڈرتے ڈرتے کہا کہ میں نے قادیان دیکھنا ہے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کے متعلق بہت غلط الفاظ استعمال کئے اور کہنے لگے۔ تم واپس گھر جاؤ۔ تمہارا قادیان جانا ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے اپنی جیب سے مجھے واپسی کا ٹکٹ لے کر دیا۔ ٹرین آئی تو مجھے اس میں بٹھا دیا اور خود اتنی دیر تک ٹرین سے نہ اترے۔ جب تک ٹرین چل نہ پڑی۔ جب ٹرین کے چلنے کا اعلان ہو گیا۔ تو وہ تینوں مولوی ٹرین سے اتر گئے۔ لیکن میرے دل میں طرح طرح کے خیالات آنے لگے۔ کہ اب کیا کیا جائے۔ اگر گھر واپس گیا۔ تو گھر والوں نے تو ناراض ہونا ہی ہے۔ کہ میں بتائے بغیر کہاں گیا تھا اور میرا قادیان دیکھنے کا مقصد بھی پورا نہیں ہو گا۔ سوچتے سوچتے ایک ترکیب آئی۔ میں سٹیشن پر اتر گیا۔ وہاں سے قادیان کا ٹکٹ لے کر ٹرین کا تھوڑا انتظار کیا۔ جب ٹرین آ گئی۔ تو میں اس میں سوار ہو گیا اور اس میں اس طرح سے چھپ کر بیٹھا۔ کہ جب ٹرین دوبارہ اگلے سٹیشن پر پہنچے۔ تو کہیں وہی مولوی مجھے نہ دیکھ لے اور دوبارہ واپس نہ کر دے۔ آخر کار سفر کرتے کرتے میں قادیان پہنچا۔ سٹیشن پر اتر کر یہ سمجھ نہ آئے۔ کہ کہاں جاؤں؟ کس سے پوچھوں؟ اور کیا پوچھوں؟ ابھی میں اسی سوچ میں تھا۔ کہ سٹیشن پر کھڑے خدام مجھے پریشان دیکھ کر میری طرف آئے اور السلام علیکم کہا۔ میں سلام کا جواب دے کر خاموش ہو گیا۔ انہوں نے پوچھا کیا آپ مہمان ہیں؟ میں دیہاتی اور ان پڑھ ہونے کی وجہ سے یہ بھی نہ جانتا تھا کہ مہمان کس کو کہتے ہیں۔ میں نے جواب دیا نہیں۔ وہ دوبارہ بولے۔ کہ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ میں نے کہا سرہند سے۔ وہ مسکراتے ہوئے بولے۔ تو پھر آپ مہمان نہیں تو اور کیا ہیں۔ میں جھجکتے ہوئے بولا۔ میں یہاں قادیان دیکھنے آیا ہوں۔ وہ مجھے بڑی محبت سے مہمان خانہ میں لے گئے اور کہا کہ عصر کی نماز حضرت مصلح موعود پڑھانے آئیں گے۔ تو بعد اس کے آپ کی ملاقات ہو گی۔ اتنے میں، میں نے قادیان کے بہت سے مبارک مقامات کی زیارت کر لی۔ دوستوں کے ساتھ دوبارہ میں بیت پہنچا۔ نماز عصر ادا کی۔ اس کے بعد حضور سے ملاقات ہوئی۔ میرا دل پکار پکار کر کہنے لگا کہ فوراً بیعت کر لو۔ یہ جماعت سچی ہے۔ میں نے اس ارادے کا اظہار جب حضور سے کیا۔ تو انہوں نے جواب دیا نہیں۔ بہتر ہے۔ کہ آپ ابھی ہماری کچھ کتابیں لے جائیں اور پڑھیں اور بعد میں بیعت کر لیں۔ مگر میں اصرار کرتا رہا۔ کہ آج اور ابھی بیعت کروں گا۔ اس طرح میں خدا تعالیٰ کو گواہ بنا کر اس جماعت میں داخل ہو گیا۔ دوسرے دن جب میں نے واپسی کی اجازت چاہی۔ تو مجھے کہا گیا کہ کل حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کا ولیمہ ہے۔ آپ بھی لازماً شرکت کریں اس طرح میں نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا ولیمہ بھی کھایا۔ میرے تین دن گھر سے باہر رہنے کی وجہ سے سارے گھر والے بہت پریشان تھے۔ جب میں واپس گھر پہنچا۔ تو والد صاحب نے بڑے غصے سے پوچھا کہ کہاں گئے تھے؟ میں جو خدا تعالیٰ کو گواہ بنا کر احمدیت قبول کر چکا تھا۔ بغیر کسی خوف کے سارا واقعہ سنا دیا۔ پھر کیا تھا۔ والد صاحب کا ڈنڈا اور میرا یہ جسم۔ نہ پوچھئے کہ والد صاحب نے کس طرح میرے پر ظلم ڈھائے۔

میری شادی کو کچھ عرصہ ہی ہوا تھا۔ سسرال والوں

کو پتہ چلا۔ تو اپنی بیٹی لینے آ گئے اور مجھے کہنے لگے۔ کہ اب ہماری بیٹی سے تمہارا کوئی تعلق نہیں رہا۔ مگر اس جگہ خداتعالیٰ کو میرے پر رحم آ گیا۔ میری بیوی نے اپنے والدین کو صاف لفظوں میں کہہ دیا۔ آپ ایک دفعہ مجھے رخصت کر چکے ہیں۔ اب میرے میاں کا مجھ پر زیادہ حق ہے۔ میں انہیں چھوڑ کر آپ کے ساتھ نہ جاؤں گی۔

میری والدہ نے مجھے الگ بٹھا کر سمجھانا چاہا کہ بیٹا تم یہ احمدیت چھوڑ دو۔ اگر نہیں چھوڑنی۔ تو دل میں رکھو کہ میں احمدی ہوں۔ مگر اپنے والد کا غصہ دور کرنے کے لئے صرف ایک دفعہ ایسے ہی کہہ دو کہ میں احمدی نہیں ہوں۔ میں نے جواب دیا۔ ماں میں وہ بات کس طرح سے مان سکتا ہوں جس کو میرا دل نہیں مانتا۔ میں اب احمدی ہوں حضرت مسیح موعود بالکل سچے ہیں۔ اس پر میری ماں نے غصے سے کہا۔ جا دفع ہو۔ میں تجھے دودھ کی 32 دھاریں نہیں بخشوں گی۔ میں نے کہا ماں تو چاہے 38 نہ بخشنا پھر کیا تھا۔ جیسے میں روزانہ اس احمدی بزرگ کی جو گاؤں میں رہتا تھا پٹائی کرتا تھا۔ اب اس طرح میرے والد میری پٹائی کیا کرتے تھے۔ پہلے گھر پر میری حکومت چلتی تھی۔ اب میرے سے ساری ذمہ داریاں لے کر میرے چھوٹے بھائی کو دے دی گئیں۔ گھر میں میری حیثیت ایک نوکر کی طرح سی رہ گئی۔ میں نے احمدیت قبول کرنے کے بعد قرآن سیکھا اور کئی دعائیں سیکھیں خداتعالیٰ نے میرے اندر بہت حلیمی پیدا کر دی۔

راہ مولا میں رکھے قدم بِک گئے
جس گھڑی ہم نے بیعت کی ہم بِک گئے

وقت گزرتا رہا کچھ عرصہ کے بعد میری بیوی بھی احمدی ہو گئی۔ پھر پاکستان بن گیا اور ہم سب ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔ جہاں پہلے ہم گوجرانوالہ ٹھہرے۔ وہاں میری والدہ اور سارے بہن بھائی احمدی ہو گئے۔ پھر ہم ربوہ آ گئے اور احمدیت قبول کرنے کے بعد میں نے خداتعالیٰ کے بے شمار فضل اپنے اوپر ہوتے دیکھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا سارا خاندان احمدی ہو گیا۔ اس طرح میں نے خواب میں جو گاؤں دیکھا تھا۔ جس میں کولہو والا مجھے چابی دے رہا تھا۔ وہ خواب پورا ہو گیا۔ کیونکہ یہ وہی گاؤں تھا۔ جو کہ میں نے خواب میں دیکھا تھا اور خدا کا کرنا ایسا ہوا۔ کہ جس گھر میں ہم آئے وہاں کولہو والا بھی رہتا تھا۔

میرے پیارے دادا جان 8 جنوری 1993ء کو اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔

آج وہ جسمانی طور پر تو ہم میں موجود نہیں۔ مگر ہمارے دل و دماغ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ خداتعالیٰ ان پر اپنا فضل فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

☆☆☆

معروف احمدی شاعر راجہ غالب احمد صاحب کے مجموعہ کلام

رخت ہنر کی تقریب رونمائی

اڑھائی سو سے زائد صفحات سموئے ہوئے ملک کے نامور دانشور، ماہر تعلیم، معروف ادیب، شاعر اور نقاد اور سب سے بڑھ کر جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم راجہ غالب احمد صاحب کے مجموعہ کلام رخت ہنر کی تقریب رونمائی مورخہ 30/اکتوبر 2008ء کو شام 5 بجے نوتعمیر شدہ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگو ئج، آرٹ اینڈ کلچر قذافی سٹیڈیم لاہور میں منعقد ہوئی۔

محترم راجہ صاحب کی شاعری کا یہ فن پارہ ان کی زندگی کی کل شاعری پر محیط ہے یعنی اس میں برسوں پہلے شائع ہونے والا مجموعہ کلام راحت گمنام بھی شامل ہے۔ اس ادبی محفل کی صدارت نامور ادیب ڈرامہ نگار، شاعر اور صحافی انتظار حسین نے کی۔ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر کے خوبصورت آڈیٹوریم میں برپا ہونے والی اس تقریب میں پاکستان کے معروف دانشوروں، ادیب، شعراء اور اہل علم و دانش نے شرکت کی اور ادب کے شہ پارے سماعت کر کے محظوظ ہوئے۔ اس تقریب کے کمپیئر اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض محترم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب نے سرانجام دیئے۔

محترم راجہ غالب احمد صاحب کا شمار اپنے دور کے معروف اور اردو ادب کے منجھے ہوئے شاعر ناصر کاظمی کے ہمعصر کے طور پر کیا جاتا ہے، آپ کے ہم جلیس اور کالج کے ساتھیوں میں احمد مشتاق، انتظار حسین، حنیف رامے، شیخ صلاح الدین، شہزاد احمد، مظفر علی سید اور منو بھائی وغیرہ شامل ہیں جو اپنی اپنی جگہ پر اردو ادب کی ترویج و ترقی اور خدمت میں نمایاں ہیں۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محمد سرور ظفر صاحب نے کی۔ کمپیئر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب نے سب سے پہلے راجہ صاحب اور ان کی کتاب پر خوبصورت انداز میں مضمون پڑھا جس میں انہوں نے بتایا کہ آپ کی شاعری میں ایک شاعر کے حقیقی منصب کا التزام ملتا ہے۔

اکادمی ادبیات کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر قاضی جاوید نے سٹیج پر آ کر محترم راجہ صاحب کے ساتھ گزرے واقعات کا احوال بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 70 کی دہائی کا زمانہ ادبی و ثقافتی لحاظ سے بہت توانا تھا جس میں راجہ غالب احمد جیسے ادیب موجود تھے۔ اس زمانے کی ادبی محفلوں میں محترم راجہ صاحب تشریف لاتے اور مختلف موضوعات پر تنقید اور اظہار خیال کرتے۔ اس زمانے کے ادیبوں میں انہوں نے مقام بنایا۔ آپ اس وقت کے قومی نقاد جانے جاتے تھے، ان کے دوستوں میں حنیف رامے جیسے بلند پایہ ادیب تھے۔

لاہور میوزیم کے ڈائریکٹر، دانشور، ڈرامہ نگار، شاعر اصغر ندیم سید نے اپنا مضمون بعنوان شاعری کی خاموش آواز پڑھا اور آغاز میں بتایا کہ یہ عنوان نہیں بلکہ راجہ غالب احمد کی شاعری کے مزاج کو سمجھنے کی کلید ہے۔ ان کی بات کو سننا اور سمجھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ ان کی شاعری اس بلند پایہ کی ہے کہ اس میں بیان ہونے والی باتیں جب روشن ہوتی ہیں تو یہ خود غائب ہو جاتے ہیں، ان کے مزاج کو سمجھنے کے لئے اس شعر سے گزرنا ضروری ہے۔

اچھے لوگ تو جا بھی چکے ہیں آپ ہمیں کیا کہتے ہیں
آؤ ہم بھی کوچ کریں کام تو سارے رہتے ہیں

انہوں نے کہا ان کی شاعری کا ابتدائی رنگ نیم رومانوی اور نیم تخیلاتی انداز کا ہے۔ ناصر کاظمی سے دوستی کا اثر بھی ان کی غزلوں میں موجود ہے۔ محترم راجہ صاحب کی غزل اور نظم کو سمجھنے کے لئے ان کی دوستیوں اور رغبتوں کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ ان کی نظموں نے وقت کے ساتھ ساتھ تیور بدلے، ان کی شاعری کائنات کی رنگا رنگی کو ایسے گھول دیتی ہے جیسے شفق بن جائے۔ ان کی شاعری میں کردار پس پردہ ہیں ان کی صرف آواز آتی یا علامتی کرداروں کے ذریعہ ان کا انداز سامنے آتا ہے ان کی شاعری گزشتہ 50 سالوں میں حسیاتی اور فکری لہروں کی گونج پیدا کرتی ہے۔

محترم ڈاکٹر قاضی منور صاحب صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن لاہور نے رخت ہنر میں نظموں کے نفس مضمون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ان کی نظموں میں سماجی زندگی اور انفرادی سوچ دونوں اہم ہیں، ان کے پہلے مجموعہ کلام راحت گمنام میں معاشرتی پہلو زیادہ موجود ہے۔ ان کی سوچ ہمیشہ مثبت رہی ہے اور اس میں حقیقت پسندانہ پہلو غالب رہا ہے۔ آپ اپنی شاعری کے ذریعہ احساسات غم اور خوشیاں ہم تک پہنچانا چاہتے ہیں، الفاظ کا چناؤ اور خیال بہت عمدہ ہے۔

معروف ادبی رسالے تخلیق کے مدیر، شاعر اور نثر نگار اظہر جاوید نے آپ کی شاعری پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ ان کی شاعری میں مشاہدہ اور تجربہ دونوں موجود ہیں۔ غزل میں اس مزاج کے شاعر کم ملتے ہیں، انہوں نے کہا 250 صفحات کی اس کتاب میں میں ایک ہی غزل میں پھنس کر رہ گیا ہوں اس کا ایک شعر یہ ہے۔

نہ کوئی چشم تمنا، نہ کوئی دست دعا
زندگی تو مجھے بے لوث گزر جانے دے

ان کی شاعری میں ہجر کی یلغار اور کبھی وصل کی بہار ہے، انہوں نے وقت سے کچھ نہیں مانگا اس کو یا تو بے نیازی اور یا توکل کہیں گے انہوں نے راجہ غالب احمد صاحب کی شاعری پر خوبصورت انداز میں نثری جائزہ پڑھ کر سنایا۔

معروف ادیب اکرام اللہ نے راجہ غالب احمد صاحب کے کچھ واقعات اور ان کے حوالے سے بعض دلچسپ باتیں حاضرین کو بتائیں۔

معروف ادیب شاعر اور معتبر کالم نگار منو بھائی نے راجہ صاحب کے بارے میں بعض ذاتی یادداشتیں حاضرین تک پہنچائیں اور اپنے مخصوص انداز میں ان کے بارے میں اظہار خیال کیا۔

مشہور کالم نگار مسعود اشعر نے آغاز میں راجہ صاحب کی ایک غزل پڑھی جس کا پہلا شعر یوں ہے۔

کیسے کیسے دوست ملے تھے، کیسا کیسا پیار کیا
تم خود ہی کچھ خوفزدہ تھے اس نے کب انکار کیا

انہوں نے کہا ادیب لوگوں کا ایک خاص گروپ گورنمنٹ کالج لاہور سے نکلا تھا۔ ان میں راجہ صاحب بھی ہیں، ان کو نفسیات پر بھی عبور حاصل ہے۔

راجہ غالب احمد صاحب نے سٹیج پر تشریف لا کر اپنی کچھ غزلیں پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں صدر محفل انتظار حسین نے اپنے خیالات کا یوں اظہار کیا۔ راجہ صاحب کی اس کتاب کی اشاعت کے ذریعہ دوسری واپسی ہے۔ ان کی ادب میں آمد پاک ٹی ہاؤس میں مروجہ دستور کے مطابق ہوئی اور ناصر کاظمی سے رشتہ ادب بنا۔ انہوں نے ناصر کاظمی اور راجہ غالب احمد کے تعلقات اور ادب شناسی کے بعض واقعات سنائے۔ انہوں نے کہا راجہ صاحب کی ایئر فورس میں ملازمت کے دوران ان کی غیر موجودگی میں ناصر کاظمی ان کا ذکر کرتے رہتے اور ان کی شاعری اور ان کے ذکر کو زندہ رکھا۔ ان کی اردو ادب میں واپسی کا باقاعدہ اعلان ان کے پہلے مجموعہ سے ہو گیا ہے۔ ان کا یہ مجموعہ کلام تجدید ملاقات ہے۔ ہمارے درمیان سلیقہ مندی کی مثال غالب احمد ہیں، انہوں نے راجہ صاحب کی شخصیت اور شاعری کے تال میل سے ان کا ایک خوبصورت پیکر بنایا۔ اس تقریب کے اختتام کے بعد مہمانان کی چائے سے تواضع کی گئی۔ (رپورٹ: ایف شمس)

قبولیت دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

پس جس وقت خلیفہ وقت کی دعا قبول ہوتی ہے تو وہ اپنے عاجزی کے مقام کو بھولتا نہیں اور اس کے دل میں کبھی یہ خیال پیدا نہیں ہوتا کہ میں کوئی ایسی بڑی ہستی ہوں کہ میرا رب بھی میری دعائیں قبول کرنے پر مجبور ہو گیا ہے بلکہ وہ تو نہایت عاجزی کے جذبات کے ساتھ اپنے رب کے حضور یہ کہتے ہوئے جھکتا ہے کہ اے میرے رب! میں بڑا گناہ گار ہوں، میں بہت بے بس ہوں، میں بہت عاجز ہوں، میرے اندر کوئی خوبی نہیں تو نے خود ہی کسی مصلحت کی بناء پر مجھے ایک طرف یہ مقام نیابت عطا کر دیا ہے

(روزنامہ الفضل ربوہ یکم اکتوبر 1968ء)

مکرم نصیر احمد نجم صاحب

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے بارے چند یادیں

خاکسار کا برادرم مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب سے تعلق 35 سال پرانا ہے جب میں پڑھنے اور کام سیکھنے کے لئے میرپور خاص گیا اور ان کے ہاں ٹھہرا جب یہ ابھی 12 سال کے بچے تھے۔ یہ تعلق پیار کا بڑھتے بڑھتے بھائیوں کے تعلق تک پہنچ گیا اور ہم دونوں فیملی ممبرز کی طرح رہنے لگے۔ بچپن سے ہی یہ نوجوان پارسا نیک پرہیزگار تھے اور گھر والے پیار سے ''منوں'' کہہ کر پکارتے اور جان پہچان رکھنے والوں میں یہی لفظ آپ کی پہچان بن گیا۔

آپ جب امریکہ پڑھنے کے لئے گئے تو فون پر بات ہوتی رہتی۔ ایک دفعہ انہوں نے بتایا کہ آج امریکہ میں ایک بیت الذکر کی تعمیر کی تحریک ہوئی ہے۔ میرے پاس جو پڑھائی کے لئے رقم تھی وہ میں نے آج اللہ کے گھر کے لئے جمع کروادی ہے میں نے کہا منوں! کچھ تو اپنی ضروریات کے لئے رکھ لینی تھی۔ آپ نے جواباً کہا ''اللہ مالک اے''۔ یہ آپ کا ایک محاورہ تھا جو آپ ہر مشکل کے وقت ادا کرتے تھے اور واقعتاً میں نے دیکھا کہ آپ کی یہ قربانی رنگ لائی اور خدا نے مالکیت کا ثبوت آپ کی زندگی کے ہر حصہ میں دیا۔

جلسہ سالانہ پر باقاعدگی سے آتے۔ جلسہ سالانہ لندن میں جلسہ گاہ پر ہی ٹینٹ لے کر کیبن لے کر رہنے کو ترجیح دیتے تا خلیفہ وقت کی اقتداء میں نمازیں ادا ہوسکیں اور باقی پروگرامز بھی باقاعدگی سے سنے جاسکیں۔ میں نے یہ خوبی ان کے اندر پائی تھی کہ آپ نماز باجماعت کے بہت پابند تھے۔ خدمات جس میں مالی خدمات، انسانیت کی خدمات آجاتی ہیں آپ کی زندگی کا حصہ تھیں۔

جرمنی جلسہ سالانہ پر آئے۔ چونکہ میری ڈیوٹی مہمانوں کی رہائش کے انتظام پر ہوتی ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ مہمانوں کو اپنی رہائش گاہ تک پہنچنے کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ آپ نے خود ہی مہمانوں کو لانے اور لے جانے کا کام شروع کر دیا۔ جبکہ آپ خود بھی مہمان تھے اور تھکے ماندے سفر سے آئے تھے۔ بطور عہدیدار احباب جماعت سے بہت پیار کرتے تھے اور جب امیر بن گئے تو پھر احباب جماعت کی محبت کوٹ کوٹ کر آپ کے اندر بھر دی گئی۔ احباب جماعت کا کوئی دکھ دیکھ نہ سکتے تھے اور ہمدردی سے پیش آتے یہی وجہ تھی کہ جماعت بھی آپ سے بہت پیار کرتی تھی۔ منوں بھائی کا بظاہر کوئی خونی بھائی تو نہ تھا تاہم آپ کی وفات پر احباب جماعت کی آمد اور ہجوم کو دیکھ کر احساس ہوا کہ یہ سب چاہنے والے آپ کے بہن بھائی ہیں۔

آپ کی وفات سے ایک روز قبل فون پر بہت تفصیلی بات ہوئی۔ آپ نے مخالفت اور دھمکیوں کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ میں نے کہا منوں! کل آپ ہسپتال نہ جائیں تو فوراً بولے ''اللہ مالک اے''۔ انسانیت کی خدمت کا جذبہ ان کو ہسپتال لے گیا جہاں آخری بلاوا آیا ہوا تھا۔

جنازہ پر جب جرمنی سے میرپور پہنچا تو منوں بھائی کی والدہ محترمہ نے ایک خواب سنائی کہ میرے بیٹے منوں نے (وہ بھی پیار سے منوں ہی کہا کرتی تھیں) بچپن میں ایک خواب دیکھی تھی جس میں وہ یہ شعر پڑھ رہے تھے۔ ع

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند

اپنی والدہ کی بہت عزت کرتے۔ ان کی بات کو ٹوکا نہ کرتے تھے خواہ طبیعت کے مخالف ہی کیوں نہ ہو اور والدہ بھی بحیثیت امیر ضلع آپ کو پوری عزت دیتی تھیں۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ میں میرپور سے جرمنی جانے لگا تو میں خالہ محترمہ کے ہاں دعا کے لئے حاضر ہوا کہ دعا کروادیں۔ کہنے لگیں منوں ہی کروائیں گے کیونکہ وہ امیر ہیں۔

طبیعت بہت سادہ تھی۔ ہر چھوٹے بڑے کے ساتھ بیٹھ جاتے عار نہ سمجھتے تھے۔ یو کے جلسہ پر سندھ کے تمام لوگوں کا کھانا کیا کرتے تھے۔ جس میں خدمت گزاروں کو بھی بلاتے۔ نادار مریضوں کا مفت علاج کرتے۔ جماعت کی خاطر بھی علاج مفت کر دیتے تھے۔ ایک دفعہ ایک جیلر کا بچہ بیمار تھا۔ لاعلاج کر دیا گیا تھا۔ آپ نے مکمل علاج کیا اور رقم نہ لی۔

مربیان، واقفین زندگی کا بہت احترام کرتے۔ میں نے کئی سفر آپ کے ساتھ کئے۔ مربی صاحب کو ہمیشہ فرنٹ سیٹ پر بٹھاتے بلکہ دروازہ بھی خود کھولتے اور نہایت ادب سے کہتے کہ مربی صاحب تشریف رکھیں۔ الغرض برادرم ڈاکٹر صاحب بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ جماعت کی خود بھی خدمت کرتے اور خدمت کرنے والوں کو پسند کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے اور حوصلہ افزائی فرماتے۔ خلافت جوبلی کے جلسہ پر جب میرا بیٹا سائیکل پر سفر کر کے جرمنی سے لندن پہنچا تو اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کئی بار تعریف کی۔ اپنے بیٹے اسامہ کو بھی جماعت کی خدمت پر مامور فرماتے اور اپنے ساتھ ساتھ رکھتے۔ بیت بازی کے ایک مقابلہ پر اپنے بیٹے سے بھی ایک دو اشعار پڑھائے تا اس کو عادت پڑے۔

ہر عید پر بچوں میں عیدی تقسیم کرتے بلکہ اعلان کروا دیتے کہ بچے اپنی عیدی لے کر جائیں۔ غریب بچوں کی پڑھائی کا بھی خیال رکھتے اور احمدی غیر احمدی کی تمیز نہ کرتے۔ اپنے ملازمین کے بچوں کی پڑھائی کا خصوصی خیال رکھتے اور اعلیٰ سکولز میں تعلیم دلواتے اور اخراجات خود ادا کرتے۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو کروٹ کروٹ جنت میں جگہ دے اور درجات بلند کرتا چلا جائے۔ آمین

لقا چاہتی ہوں

تو مالک ہے میرا میں بندی ہوں تیری
تیرے در سے ہی مانگنا چاہتی ہوں
نمازوں میں میری وہ لذت عطا کر
میں سجدوں میں تیری لقاء چاہتی ہوں
مجھے بخش دے میرے قادر خدایا
تیری معرفت بے بہا چاہتی ہوں
گناہوں کو مرے تو دھو دے خدایا
ہر اک شر سے تیری پناہ چاہتی ہوں
مجھے ایسے عملوں کی توفیق دے تو
میں نصرت تری اور رضا چاہتی ہوں
صداقت شرافت سخاوت شجاعت
میں ان نیکیوں کی ردا چاہتی ہوں
میرے معاملے تجھ پہ مخفی نہیں ہیں
میں فضلوں کی بارش سدا چاہتی ہوں
گناہ گار عاجز و مسکین ہوں میں
کہ بخشش کی میں انتہا چاہتی ہوں
بیماروں غریبوں ضعیفوں کی خاطر
میں تجھ سے ہی دستِ شفا چاہتی ہوں
خلافت کے سایہ میں رہ کر ہمیشہ
میں تائیدِ رب الوریٰ چاہتی ہوں
خلافت کی شیدا میں ہر دم رہوں گی
میں ایسی اطاعت وفا چاہتی ہوں
ہے مقصود میرا ترے دیں کی خدمت
تیرے عشق میں ڈوبنا چاہتی ہوں

ص - ق

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 89175 میں محمد انور

ولد حمید احمد قوم چہل پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جبوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 6/ ایکڑ جس میں 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں (2) 10 مرلہ مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 فلک شیر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود

مسل نمبر 89176 میں محمد اکرم ظفر

ولد عبدالکریم قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان بمعہ ایک عدد دکان اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) رکشے 2 عدد مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت رکشہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ جری احمد

مسل نمبر 89177 میں رضیہ بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم رحمانی پیشہ ہیلتھ ورکر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ہیلتھ ورکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد باسط معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد صادق مربی سلسلہ

مسل نمبر 89178 میں طاہر مقصود

ولد مقصود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 89179 میں مقصود احمد

ولد غفور احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا حصہ (7 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر مقصود۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد

مسل نمبر 89180 میں نویدہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر مقصود

مسل نمبر 89181 میں عامر احمد

ولد بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر مقصود۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 89182 میں محمد اسلام

ولد محمد طفیل قوم جٹ دھاریوال پیشہ زراعت عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزاجان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/2700000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندار ہ مبلغ -/60000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 89183 میں محمد اکرام

ولد محمد طفیل (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزاجان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے فی ایکڑ (2) زرعی پلاٹ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی ڈیڑھ لاکھ روپے (3) زرعی اراضی ایک کنال اندازاً مالیتی 70 ہزار روپے (4) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 2 لاکھ روپے (5) گائے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/46000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 89184 میں خرم عدنان آرائیں

ولد لقمان احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم عدنان آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 89185 میں عمران یوسف

ولد مقصود احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم

مسل نمبر 89186 میں نازیہ حبیب

بنت حبیب الرحمٰن (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میجر مشتاق احمد صاحبزادہ

مسل نمبر 89187 میں نعیم احمد

ولد سراج دین قوم راجپوت گل پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف پارک بیگم کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر وصیت نمبر 40743۔ گواہ شد نمبر 2 حامد مقصود ملہی

مسل نمبر 89188 میں لبنیٰ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت گل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوسف پارک بیگم کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 حامد مقصود ملہی

مسل نمبر 89189 میں نصرت پروین

زوجہ مبارک احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن کوٹ گھمن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 2 تولہ مالیتی -/13000 روپے (2) حق مہر -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خالد وصیت نمبر 54726۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 43092

مسل نمبر 89190 میں ساجدہ بشارت

زوجہ بشارت احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الدین

مسل نمبر 89191 میں امتہ الشکور

زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے (3) طلائی زیور 22 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشکور۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات وصیت نمبر 32234۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد وصیت نمبر 62833

مسل نمبر 89192 میں فائزہ صبوحی

بنت محمد ادریس بشیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12-140 گرام مالیتی -/21852 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ صبوحی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب طاہر وصیت نمبر 26318۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس بشیر وصیت نمبر 34789

مسل نمبر 89193 میں بشریٰ طارق

زوجہ طارق محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور۔ گواہ شد نمبر 2 حق نواز

مسل نمبر 89194 میں عاصمہ نواز

بنت محمد نواز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 حق نواز

مسل نمبر 89195 میں عبدالقدوس

ولد عبدالرؤف قوم ملک سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد

مسل نمبر 89196 میں راشدہ منصور

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 (2) طلائی زیور 3 تولے 2 ماشے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان فرید۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 89197 میں وسیم احمد

ولد ظفر احمد قوم انصاری پیشہ دکانداری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 89198 میں ممتاز اختر

زوجہ مبشر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/35000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/8000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد

مسل نمبر 89199 میں افشاں ادریس

زوجہ محمد ادریس احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان

مسل نمبر 89200 میں محمد ادریس احمد

ولد نوازش علی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1997ء ساکن علی کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان خرم

مسل نمبر 89201 میں سدرۃ الرحمٰن ماہم

بنت شفیق الرحمٰن اطہر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ الرحمٰن ماہم۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن اطہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89202 میں منصور احمد

ولد اصغر علی قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70 ایم۔ ایل ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ ایکڑ ڈیڑھ کنال مالیتی -/825000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد اصغر علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد مولوی محمد شفیع

مسل نمبر 89203 میں مبشر حسن

ولد ڈاکٹر چوہدری دلبند علی قوم بندیچھ جٹ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد تھل بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ہومیو ڈاکٹر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر حسن۔ گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری دلبند علی والد موصی

مسل نمبر 89204 میں نصیبہ عباداللہ

بنت عباداللہ قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیبہ عباداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 کوثر محمود بٹر

مسل نمبر 89205 میں امتہ اللطیف

زوجہ حامد علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/185000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ اللطیف گواہ شد نمبر 1 حامد علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف جاوید ولد محمد جاوید

مسل نمبر 89206 میں عمران اشرف

ولد فضل کریم قوم جٹ کلیر پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بُٹر وصیت نمبر 34986۔ گواہ شد نمبر 2 کوثر محمود بُٹر ولد نعمت علی

مسل نمبر 89207 میں شاہد محمود

ولد خالد محمود قوم بُٹر پیشہ...... عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہاں خاں

مسل نمبر 89208 میں روبینہ بیگم

زوجہ خالد احمد ناصر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھونڈری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/460000 روپے (3) نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 جواد حامد باجوہ ولد حامد علی باجوہ

مسل نمبر 89209 میں محمد احمد

ولد رانا عزیز احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ نوٹ:۔ قرض بذمہ خاکسار 28 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال

مسل نمبر 89210 میں صہیب احمد

ولد مقصود احمد انور قوم چانڈیو بلوچ پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمبر علی خان ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور

مسل نمبر 89211 میں شکیل احمد

ولد مختیار احمد قوم چانڈیو بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمبر علی خان سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صہیب احمد چانڈیو ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور مربی سلسلہ

مسل نمبر 89212 میں آصفہ کوکب

بنت رانا عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ کوکب گواہ شد نمبر 1 محمد احسان معلم سلسلہ وصیت نمبر 44580 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرؤف والد موصیہ

مسل نمبر 89213 میں نسیم اختر

بنت عبدالحئی قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نرائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالحئی

مسل نمبر 89214 میں نورین اقبال

بنت رانا محمد اقبال خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد حافظ احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اقبال خان والد موصیہ

مسل نمبر 89215 میں یاسمین اقبال

بنت رانا محمد اقبال خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30216۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اقبال خان والد موصیہ

مسل نمبر 89216 میں زرینہ اقبال

بنت رانا محمد اقبال خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اقبال خان والد موصیہ

مسل نمبر 89217 میں مقصود احمد

ولد سلطان احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد باجوہ ولد محمد سرور باجوہ

مسل نمبر 89218 میں شاہد نوید

ولد خالد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہد نوید۔ گواہ شد نمبر 1 طارق منصور احمد ولد خالد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 89219 میں کنزا ہما سعید

بنت سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنچک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنزا ہما سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد حافظ احمد علی

مسل نمبر 89220 میں محمد رضا

ولد غلام محمد قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن ڈیرہ خلیل ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 17بیگھہ بارانی اراضی واقع ڈیرہ خلیل (2) 34بیگھہ اراضی واقع شیر گڑھ ضلع لیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد رضا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 89221 میں منور احمد

ولد عبدالصمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 ایم ۔ بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 15 ؍ ایکڑ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ مکان برقبہ 2 کنال اندازاً مالیتی -/50000 روپے کا حصہ (ہم 5 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد شمس معلم سلسلہ

مسل نمبر 89222 میں نواب علی شاہ

ولد مراتب علی شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/DB ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نواب علی شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان وصیت نمبر 43985۔ گواہ شد نمبر 2 ایوب ناصر مغل

مسل نمبر 89223 میں محمد مقصود

ولد محمد محمود قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43/MB ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد باجوہ

مسل نمبر 89224 میں عاصمہ فرزانہ

زوجہ محمد نذیر قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43/MB ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عاصمہ فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 89225 میں فہیم احمد واصف

ولد محمد شریف قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوستان حافظ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فہیم احمد واصف۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 عمران سہیل

مسل نمبر 89226 میں عشرت فاطمہ

بنت ناصر احمد قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 51/12-MB ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عشرت فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ وصیت نمبر 40686۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ

مسل نمبر 89227 میں راشدہ منیر

بنت منیر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امام دین کالونی 51/12-MB ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بلوچ وصیت نمبر 40686۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد مجوکہ

مسل نمبر 89228 میں عطیہ بشریٰ

زوجہ خالد منیر مجوکہ قوم پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امام دین کالونی 51/12-MB ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے سات تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ

مسل نمبر 89229 میں عدنان علی

ولد ذوالفقار علی قوم کھبہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تحصیل نور پورتھل ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز دانش گواہ شد نمبر 2 شیر بہادر

مسل نمبر 89230 میں صاحبزادی

زوجہ محمد خان قوم کھبہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ شیر مست تحصیل نور پورتھل ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 ماشے مالیتی -/2000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/100 روپے (3) 1 عدد کچا کمرہ (4) مویشی مالیتی اندازاً -/10200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صاحبزادی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز دانش۔ گواہ شد نمبر 2 فیروز خان

مسل نمبر 89231 میں عبدالغفار

ولد محمد نواز قوم کھبہ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ شیر مست تحصیل نور پورتھل ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 14 ؍ ایکڑ واقع ڈیرہ شیر مست مالیتی -/1400000 روپے (ہم چار بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں) (2) زرعی زمین برقبہ 66 ؍ ایکڑ واقع شیر گڑھ ضلع لیہ مالیتی -/3300000 روپے کا 1/4 حصہ (ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ ور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز دانش

مسل نمبر 89232 میں اسماء خاتون

زوجہ عبدالغفار قوم کھبہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ شیر مست تحصیل نورتھل ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے (3) مویشی مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز دانش

مسل نمبر 89233 میں میر قلم خان

ولد محمد حیات خان قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت 1974ء ساکن ڈیرہ حیات ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 5 ؍ ایکڑ واقع ڈیرہ حیات مالیتی -/300000 روپے (2) زرعی زمین بارانی برقبہ ساڑھے چھ ایکڑ واقع شیر گڑھ لیہ مالیتی -/130000 روپے۔ نوٹ: یہ زمین میرے قبضہ میں نہیں ہے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر قلم خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم نوید احمد شہزاد صاحب ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر 270 الف کا چھیلو فارم ضلع میر پور خاص ابن مکرم رشید احمد صاحب کے نکاح کا اعلان خاکسار نے مورخہ 17/اکتوبر 2008ء کو بمقام کنری ہمراہ مکرمہ طاہرہ بشیر صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم آف کنری ضلع عمر کوٹ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دولہا اور دلہن دونوں مکرم مولا بخش صاحب مرحوم کے پوتا پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور دین ودنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل ورحم کے ساتھ مکرمہ عابدہ یعقوب صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یعقوب شاہد صاحب آف جرمنی کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد مورخہ 21 ستمبر 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فضان شاہد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد اسحٰق صاحب آف ناصر آباد فارم ضلع عمر کوٹ کا پوتا اور مکرم نثار احمد صاحب آف ناصر آباد فارم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر نیز نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی کے بیٹے مکرم مرزا اختر بیگ صاحب افضل ابن مکرم مرزا احسن بیگ صاحب خداداد کالونی ملتان تین ہفتہ بیمار رہنے کے بعد اپنی بہن کے گھر مغل پورہ لاہور میں مورخہ 7/اکتوبر 2008ء کو بعمر 68 سال وفات پا گئے آپ کی نماز جنازہ مکرم میر عبدالمجید شاہد صاحب مربی سلسلہ مغل پورہ لاہور نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد موصوف نے ہی دعا کروائی۔ کچھ عرصہ پہلے ان کی اہلیہ محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ کا بھی انتقال ہو گیا تھا۔ آپ مکرم مرزا اکبر بیگ صاحب لنگروال رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے مکرم مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھے۔ اپنا اکثر وقت سلسلہ کی کتب کے مطالعہ میں صرف کرتے۔ عبادات کے پابند، تلاوت قرآن کریم تمام عمر ہی کرتے رہے۔ 1940ء میں پٹھانکوٹ انڈیا میں پیدا ہوئے۔ پسماندگان میں ایک بیٹے مکرم مرزا مبشر احمد صاحب اور ایک بیٹی محترمہ نایاب صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شریف احمد صاحب وڑائچ ابن مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب وڑائچ مرالہ ضلع منڈی بہاؤ الدین تقریباً دو ہفتہ بیہوش رہنے کے بعد مورخہ 5 نومبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مرالہ میں ادا کی گئی۔ بعدازاں مورخہ 6 نومبر کو بعد نماز فجر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم صاف گو۔ مخلص اور شیدائی احمدی تھے۔ اپنے ضلع کے تمام احمدیوں سے روابط تھے۔ اپنے احباب میں بڑی عزت کی نظر سے پہچانے جاتے تھے غرباء اور مظلوم احباب کی بہت مدد کرتے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے مکرم حفیظ احمد صاحب، مکرم سلیم احمد صاحب مکرم شکیل احمد صاحب، مکرم لئیق احمد صاحب دو بیٹیاں مکرمہ سمیعہ صاحبہ اور مکرمہ ربیعہ صاحبہ چھوڑی ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبداللطیف صاحب سیکرٹری وقف جدید ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب ننکانہ صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور میں 24/اکتوبر 2008ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں 25/اکتوبر کو بیت مبارک میں بعد نماز ظہر جنازہ ادا کیا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی مرحومہ نے 6 بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

11 سوال

خورشید ندیم اپنے کالم تکبیر مسلسل میں لکھتے ہیں۔

1۔ جس خطہ زمین میں مسلمانوں کا نظم اجتماعی (حکومت) قائم ہو، وہاں جہاد کا حکم کون دے گا؟ کیا کسی فرد یا گروہ کو، جس کے پاس اقتدار نہیں ہے، یہ حق حاصل ہے کہ وہ جہاد کا اعلان کر دے؟

2۔ اگر ایک غیر ریاستی گروہ، جس کے پاس حکومت نہیں ہے، اعلان جہاد کرتا ہے تو اس پر عامۃ الناس کا ردعمل کیا ہونا چاہئے؟ وہ اسے نفیر عام قرار دیتے ہوئے اس میں شریک ہوں یا اس سے الگ رہیں؟

3۔ اگر کوئی گروہ کسی علاقے میں اپنی عمل داری قائم کر کے ریاست کی حاکمیت کو قبول کرنے سے انکار کر دے تو کیا ریاست اس کے خلاف طاقت استعمال کر سکتی ہے؟ اس صورت میں کیا اسے مسلمانوں کے دو گرہوں کی لڑائی قرار دیا جائے گا؟

4۔ ریاست کے خلاف کسی گروہ کی بغاوت کا شرعی حکم کیا ہے؟ کیا کسی ایسے اقدام کے لئے شریعت نے واضح احکام دے رکھے ہیں؟

5۔ اگر ریاست کسی معاملے میں اپنی دینی ذمہ داری ادا نہ کرے تو اس کے بارے میں دین کی راہنمائی کیا ہے؟ کیا اس صورت میں عوام اس کی اطاعت سے آزاد ہو جائیں گے؟

6۔ خودکش حملے اور فدائی حملے میں کیا کوئی فرق ہے؟ غیر محارب لوگوں (non combatants) یا انسانی بستیوں پر حملے کا کوئی شرعی جواز موجود ہے؟

7۔ خودکش حملوں میں بے گناہ مارے جانے والے مسلمانوں کے لئے یہ جواز پیش کیا جاتا ہے کہ وہ جنت میں جائیں گے۔ ان کا یہ مبینہ انجام کیا خودکش حملوں کے لئے شرعی دلیل بن سکتا ہے؟

8۔ دو ریاستوں کے مابین معاہدوں کی شرعی اور اخلاقی حیثیت کیا ہے؟ ایسے معاہدوں کی موجودگی میں کیا دوسری ریاست کے خلاف مسلح اقدام کیا جا سکتا ہے؟

9۔ اگر کوئی ملک کسی مسلمان ملک پر حملہ کر دے اور اس کے شہری دوسرے مسلمان ملک کو مدد کے لئے پکاریں تو اس ملک کے شہریوں کی شرعی ذمہ داری کیا ہے؟ وہ اس معاملے میں اپنے نظم اجتماعی (حکومت) کے فیصلے کی پابندی کریں گے یا اس سے آزادانہ کوئی موقف اختیار کر سکتے ہیں؟

10۔ پاکستان کا موجودہ نظم اجتماعی (حکومت) جو عامۃ الناس کی تائید سے وجود میں آیا ہے، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

11۔ اس زندگی میں مادی وجود کی بقا زیادہ اہم ہے یا اخلاقی وجود کی؟ اس بات میں شریعت کی راہنمائی کیا ہے؟

آج مملکت پاکستان کے مسلمان شہریوں کو ان سب سوالات کے متعین جواب چاہئیں۔ یہ جواب علماء ہی دے سکتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 20/اکتوبر 2008ء)

روسی لیڈر۔ برژنیف

لیونڈ ایلچ برژنیف روس کے ایک اہم سیاسی رہنما اور سابق صدر تھے۔

وہ 19 دسمبر 1906ء کو یوکرین میں پیدا ہوئے۔ اگرچہ انہوں نے میٹلر جیکل انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی تھی۔ لیکن سیاسیات سے ان کی دلچسپی نے 1930ء کی دہائی میں انہیں کمیونسٹ پارٹی کا ایک اہم رکن بنا دیا۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران انہوں نے سیاسی میدان میں مزید کامیابیاں حاصل کیں۔ وہ کچھ عرصہ فوج میں بھی رہے اور میجر جنرل کے عہدے تک پہنچے۔ 1952ء میں وہ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن بنے جو ایک بہت بڑا اعزاز سمجھا جاتا ہے۔

1954ء میں جب خروشیف نے ملک میں اصلاحات کے نفاذ کا بیڑا اٹھایا تو برژنیف نے اس کے دست راست کا کردار ادا کیا۔ یہی وجہ تھی کہ خروشیف نے انہیں 1956ء میں کمیونسٹ پارٹی کا سیکرٹری بنا دیا۔ پھر 1960ء سے 1964ء تک وہ سپریم سوویت کی پریسیڈیم کے چیئرمین رہے۔

1964ء میں جب خروشیف کا زوال ہوا تو برژنیف ان کی جگہ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ اور کوسیجن وزیر اعظم بن گئے۔ 1965ء میں انہوں نے روس کی اقتصادی پالیسیوں کو از سر نو منظّم کیا۔

1966ء میں وہ پولٹ بیورو کے رکن اور کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری جنرل منتخب ہوئے۔ 16 جون 1977ء کو نکولائی پوڈگرنی کے مستعفی ہونے کے بعد برژنیف روس کے صدر بنے۔ وہ پہلے شخص تھے جن کے پاس روس کی صدارت اور کمیونسٹ پارٹی کی سربراہی دونوں عہدے بیک وقت موجود تھے۔

دو برس بعد 18 جون 1979ء کو انہوں نے امریکہ کے ساتھ ''سالٹ دوم'' کے معاہدے پر دستخط کئے۔

10 نومبر 1982ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔ اپنی وفات تک وہ انتہائی فعال رہے اور کمیونسٹ پارٹی پر ان کی گرفت بے حد مضبوط رہی۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں
ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کا ایک اور میزائل حملہ پاکستان کے بار بار کے احتجاج کو نظرانداز کرتے ہوئے امریکہ نے شمالی وزیرستان کے گاؤں کام شام پر 5 میزائل داغے۔ 14 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جن میں 6 غیر ملکی بھی شامل ہیں۔ باجوڑ میں پاکستانی طیاروں سے بھی بمباری کی گئی جس سے 35 افراد جاں بحق ہو گئے۔ بعض مبینہ جنگجوؤں میں اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ لطف الرحمٰن بھی جاں بحق ہونے والوں میں شامل ہیں۔

حکومت نے قادر پور گیس فیلڈ کی نجکاری کی منظوری دیدی وفاقی کابینہ کی نجکاری کے بارے میں کمیٹی نے قادر پور گیس فیلڈ، ایس ایم ای بینک اور ہیوی الیکٹریکل کمپلیکس کی نجکاری کی منظوری دے دی۔ کمیٹی کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ ملازمین کے مفادات کا تحفظ کیا جائے گا نیز مراعات اور تنخواہوں میں کمی نہ ہونے دی جائے گی۔

لاہور میں ڈینگی وائرس سے دو خواتین ہلاک لاہور میں ڈینگی وائرس کی وجہ سے بیمار 31 افراد ہسپتالوں میں علاج کیلئے داخل ہوئے ہیں۔ دو خواتین کی ہلاکت کی خبر کی بھی تصدیق ہو گئی ہے۔ محکمہ صحت پنجاب نے دونوں گھروں میں سپرے کیا اور دوبارہ رپورٹ کرنے کا کہا ہے۔

ایک ہفتہ میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں 28 فیصد اضافہ گزشتہ ہفتہ کے دوران اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں 28 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔ کم آمدنی والا طبقہ اس سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔

عبرانی زبان کی سب سے قدیم تحریر دریافت اسرائیل میں ماہرین آثار قدیمہ نے عبرانی زبان کی سب سے قدیم تحریر دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ماہرین اس عبارت کے مکمل متن کو نہیں سمجھ سکے ہیں۔ لیکن اس میں جج، غلام اور بادشاہ جیسے الفاظ سمجھ میں آسکے ہیں۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ تحریر اصلی کنعانی خط میں ہے جو تمام حروف تہجی کی بنیاد یا اصل ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ یہ تحریر دسویں صدی قبل مسیح میں لکھی گئی تھی۔ (روزنامہ آجکل 4 نومبر 2008ء)

پاکستان کے ساحلی جنگلات ختم ہو رہے ہیں ماہرین کے مطابق پاکستان کے ساحلی جنگلات تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔ شہری آبادی کو سمندری لہروں سے بچانے کیلئے یہ جنگلات تحفظ کے ضامن ہیں۔ تازہ پانی کی کمی، ایندھن کیلئے بے بہا لکڑی کا استعمال اور ترقیاتی منصوبے جنگلات کی تباہی کی بڑی وجہ ہیں۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 نومبر 2008ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم طاہر احمد صاحب ناگی

مکرم طاہر احمد صاحب ناگی ابن مکرم عبدالرؤف ناگی صاحب آف لاہور حال شیفیلڈ یکم نومبر 2008ء کو بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 50 سال تھی۔ آپ ایک نیک اور خدمت سلسلہ کیلئے ہر دم مستعد رہنے والے انسان تھے۔ لاہور قیام کے دوران قائد خدام الاحمدیہ زعیم انصار اللہ اور بعض دیگر جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔ آپ کا تعلق حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی فیملی سے تھا۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ صاحب بی بی صاحبہ

مکرمہ صاحب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم غلام محمد صاحب سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ 6 جون 2008ء کو ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک دعا گو اور خلیفہ وقت اور جماعت کے ساتھ محبت و احترام اور اخلاص و وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ پنجگانہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد کی ادائیگی بھی بڑے اہتمام سے کیا کرتی تھیں۔ قرآن مجید سے آپ کو بے پناہ عشق تھا اور روزانہ باقاعدگی سے کافی لمبا وقت تلاوت قرآن کریم کیا کرتی تھیں۔ نہایت سادہ مزاج، صابر و شاکر، ملنسار اور قناعت شعار خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمود احمد صاحب انیس مربی سلسلہ ہیں اور آجکل چینی ڈیسک اسلام آباد یوکے میں خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب

مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب ابن حضرت خواجہ محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 17 اکتوبر 2008ء کو فرینکفرٹ جرمنی میں وفات پا گئے۔ مرحوم کے والد کے علاوہ آپ کی والدہ اور دادا بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ نے جرمنی میں لمبے عرصہ تک صدر حلقہ کے علاوہ مختلف جماعتی خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔ نہایت خوش اخلاق، ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والے مخلص انسان تھے۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب شعبہ حفاظت خاص لندن میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مکرمہ امۃ المجید صاحبہ

مکرمہ امۃ المجید صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد بٹ صاحب 6 جون 2008ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ 1994ء سے نوشہرو فیروز میں صدر لجنہ ضلع کے عہدہ پر خدمت سرانجام دیتی رہیں۔ آپ نہایت مخلص غریبوں کی ہمدرد، مہمان نواز اور باوفا خاتون تھیں۔

مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب

مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب چک نمبر 327/H-R مروٹ بہاولنگر 17 اپریل 2008ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت چوہدری رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود وامیر جماعت پھمبیاں ضلع ہوشیار پور کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ اپنی جماعت میں بطور صدر اور سیکرٹری مال خدمات سرانجام دیں۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آغاز جوانی سے زندگی کے آخری دن تک نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ مرحوم نہایت نیک اور شفیق انسان تھے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 10 نومبر	
طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب دار العلوم شرقی بادی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے عزیزم فصیح الدین احمد کی بائیں ٹانگ پر پھوڑا نکل آیا ہے جس کی وجہ سے پوری ٹانگ کو بہت تکلیف ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/80 روپے بڑی -/320 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

FD-10

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations. The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
MT
Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com